حسد۔ بدگمانی۔ بدظنی۔ عیب جوئی اور جھوٹ سے بچنے کی زریں نصائح

ہر احمدی خلیفہ وقت کی طرف سے کی جانے والی نصیحت کا پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے

جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں ان بدیوں کو ختم کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 26 مئی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 مئی 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے حسد، بدگمانی، بدظنی، عیب جوئی اور جھوٹ سے بچنے کی تلقین فرمائی اور جماعتی نظام و ذیلی تنظیموں کو توجہ دلائی کہ ان بدیوں کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے ناراضگی یا کسی غلط فہمی یا بدظنی کے نتیجہ میں اس حد تک اپنے دلوں میں کینے پالنے لگ جاتے ہیں کہ دوسرے شخص کا مقام اوروں کی نظر میں گرانے کے لئے اور انہیں معاشرے میں ذلیل و رسوا کرنے کے لئے ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر کے ان کی تشہیر شروع کر دیتے ہیں اور پھر وہ باتیں مجھے بھی پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا کچھ عرصہ ہوا میں نے ہر برائی کو لے کر ایک ایک خطبہ بڑی تفصیل سے دیا تھا۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ جب بھی کوئی نصیحت یا خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے اور کوشش کرنی چاہئے کہ احمدی نسل میں صاف اور پاک سوچ پیدا کی جائے۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کو بھی حسد۔ بدگمانی۔ بدظنی۔ عیب جوئی اور جھوٹ وغیرہ برائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ اہم بیماریاں ہیں۔ ان کی وجہ سے انسان کے اندر سے روحانیت ختم ہو جاتی ہے اور شیطانیت کی دلدل معاشرے کے امن و سکون کو برباد کر دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی نے عہد بیعت باندھا ہے اگر عہد بیعت کے بعد بھی ان برائیوں میں مبتلا رہے یا معاشرے کے امن کو برباد کرے تو عہد بیعت کا کیا فائدہ اس لئے ہر احمدی کو اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور ان برائیوں سے اپنے آپ کو پاک و صاف کرنا چاہئے۔

حضور انور نے حسد سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ حسد کی وجہ سے تمام عمر کی نیکیاں ضائع ہو سکتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو بھسم کر دیتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حسد کی بجائے دوسرے کی نیکیوں پر رشک کرنا چاہئے اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ بغض کینہ اور حسد سے بچے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بغیر سوچے سمجھے دوسروں پر عیب یا الزام لگا دیتے ہیں۔ قرآن کریم نے دوسروں پر عیب لگانے والوں کو فاسق اور ظالم قرار دیا ہے۔ کسی دوسرے کا عیب تلاش کرنے کی بجائے ہر ایک کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے اور اس ظلم سے بچنا چاہئے۔

حضور انور نے بدظنی سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدظنی سے بچو یہ سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔ اچھی چیز ہتھیانے کی کوشش نہ کرو۔ حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ کرو۔ بے رخی نہ برتو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد نہ کرو۔ اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو۔ دوسروں کے عیب کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ معیار ہے جو ایک احمدی کو حاصل ہونا چاہئے اور تقویٰ سے کام لینا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے باز نہیں آتا میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضور انور نے جھوٹ سے بچنے اور سچائی کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کبھی جھوٹ کا سہارا نہیں لینا چاہئے۔ قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے خدا کا خوف دلوں میں پیدا کرو اور ہمیشہ سچوں کے ساتھ رہو۔ جو لوگ الزام تراشیاں کرنے والے ہیں ان کو اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس بات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے ایمان کی بھی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین